

أشاعر السنّة البوّبة

عَلَى صَاحِبِهِ الْمُصَلَّوَةِ وَالْمُبَشِّرَةِ

جلد اول

باب جمادی الثاني سال مطابق هجری ١٤٠٢ھ

شرح فیضت رسالہ

لهم اكفريهين (يا)

اس رسالہ کی قیمت عموماً ملک سالانہ ہے۔ خاص قیمت (جو روزانے اسلام سے لی جاتی ہے) چوپیس روپیہ جنکی آمدنی اللہ مہوار سے زیادہ نہیں ان سے نئے حسن کی دس روپیہ مہوار سے زیادہ نہیں ان سے رعایتائے رجود میں روپیہ آمدنی بھی نہیں رکھنے پر رخصاعت علمی رکھتے ہیں اور بعدض داشت کی ناخوشی اور اسلامی اشاعت اور خدیار رسالہ انہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔ ارسال کی اشاعت اور خدیار رسالہ انہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔ ارسال زندگی میں آرڈر اور خط و کتابت حسب نشان دل مونا چاہئے ہے۔

زمانہ آفامت شہل میں اڈٹ اساتھہ لئے کی قومی خدمت

میراث

اوپر اساعتہ السنہ (خاکسار) وسط آگست میں شملہ پنجاب تو اسکو معلوم ہوا کہ کورٹ مردم شماری میں بعض
جگہہ اہل حدیث کے حق میں لفظ و نامی لکھا گیا ہے۔ وزیر انجام کیہا ہے اور حکم و قرارداد سپریم گورنمنٹ اور
تکام لوکل گورنمنٹوں کے بخلاف تھا اہذا خاکسار پہلے صاحب سپریمنٹ مردم شماری پنجاب
دیکھ اے روز صاحب بہادر) سے ملا۔ اور بذریعہ ایک تحریری درخواست خواستگار ہوا کہ ازرا
مہربانی والصفاف پروری اس ناک نیم دہنام کو کورٹ میں میل دیا جائے اس درخواست میں
یہ ظاہر کیا کہ اس پرے لقب کو اپنے حق میں کوئی اہل حدیث استعمال نہیں کرتا۔ اور اپنے آپ دہلی
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کہلاتا۔ یہ لفظ کاغذات مردم شماری میں بعض اشخاص فرقہ اہل حدیث کی منبت درج ہو گیا
ہے تو اسکی وجہ دہیں۔ **اول**۔ سرکاری محروم کی جو مردم شماری پر مقرر تھے نادقی دوسرے

اہل محلہ کی جو نام لکھوانے کے وقت محترم کے ساتھ رہے دشمنی یا ناداقی۔ صاحب موصوف نے افسوس کے ساتھ ظاہر کیا کہ لفظ پورٹ میں چھپ چکا ہے وہی اس درخواست کو اپنی سفارشی میں جگہ بدل لی اس ریارک کے ساتھ گورنمنٹ پنجاب میں بھیج دیا۔ پھر یہ خاکسار نہ رفتہ گورنمنٹ پنجاب اور انہی سیکریٹری میں حادثہ جانشناہ کا اہل سنت میں حاضر ہوا اور درخواست ڈکور کی نقل اور سرکاری چھپیات جن میں فقط دہلی کے استعمال سے مانع ہے اور ہزار ماشیناں اس کی شہادت اور تحریرات کو جن ہیں اس لفظ کو فرقہ اہل سلام کو استعمال سے الہجیت پنجاب وہندوستان نے اپنی نارضی کا اٹھا کیا تھا پیش کیا جس پر ہماری بیداری ہوا ہے اور ہر کس جُزوں ناموں فضٹ کو روزمرہ حارپس ریواز صاحب ہیا درنے کیم صادر فرمایا کہ جن کا غذاء مردم شاہزاد ہے جناب مردم کے نئی نیقتوں میں لکھا گیا اون کو رو دی کر کے از سرز کاغذات چھپائے جائیں جسکی وجہ سے تمام اہل حدیث دست بدعا ہے پنجاب نہ رکن کے دل سے ممنون و شکر گذاہ ہو گئے ہیں۔

اس حکم گورنر کے خاکسار کو روز صاحب ہیا درنے زبانی اطلاع دی ہی پڑا سکی تائید و تصدیق میں سرکاری چھپی (گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے) بھی پنجھلی ہے۔

اس کا روائی کے بعد خاکسار سکریٹری گورنمنٹ ہند سے ملک اس امر کا زبانی خونتکار ہوا اور پڑھتے تحریرات بھی املک متوحہ کیا کہ دوسرے صوبجات ہند میں یہی اس امر کی ہدایت کی جائے۔ کہ اگر کسی صوبہ کی روپریت میں جائے اہل حدیث لفظ و مالی لکھا گیا ہو تو وہاں یہی اسکی تبدیلی وصلاح عمل میں اور سے۔ صاحب سکریٹری گورنمنٹ ہند نے یہی خاکسار کی زبانی تسلی کی۔ اور اسکی تائید میں سرکاری چھپی گورنمنٹ ہند یہی پہنچ گئی ہے۔

ذیل میں ان چھپیات کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے:-

ترجمہ چھپی گورنمنٹ پنجاب

دفتر سکریٹریٹ ہوم ڈپارٹمنٹ لاہور۔

نمبر ۱۱۱۰ - ۱۸ نومبر ۱۹۰۶ء۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء۔

بخدمت ہولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈٹر اشاعتہ لامہور۔

جناب من۔

ایکی درخواستیں جو اپنے ۸ دسمبر ۱۹۰۲ء کو بخدمت جناب سکریٹری گورنمنٹ ہند علمائے علماء مددو خواہ کا اہم شخصیوں کی ارسال کی ہیں کہ پنجاب و دیگر صوبیہ جات کی مردم شماری کی روپرتوں میں لفظ "ہبی" (حصہ) کے ہزار کے کو اہل حدیث سے تبدیل کر دیا جائے ہنچھیں۔ اور مجھے پدیت ہوئی ہے کہ میں آپکو اطلاع دون بعد یہ دعا مسند کے کاس شخصیوں کے متعلق ضروری ہدایات بنام صاحب سپرینٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب پہنچ آپکے خرین کیا کے دیکھی ہیں۔

حرب الحکم سڑجے ہی سال ۱۸۷۷ء پر ٹنڈنڈنٹ ان چارج
فارجود نشیل اینڈ جنرل سکریٹری گورنمنٹ پنجاب۔

ترجمہ پیچھی گورنمنٹ ہند ہوم دیپارٹمنٹ شمل

نمبر ۳۰۳۔ سورخہ ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء

من جانب سڑارے ولیمیز صاحب بہادر ڈپیٹی سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا۔

بخدمت ہولوی ابوسعید محمد حسین صاحب ایڈٹر اشاعتہ لامہور۔

جناب من۔

تین ماہ اکتوبر ۱۹۰۲ء تک چونھٹ وکالت اپنے اس بارے میں کی ہے کہ مردم شماری کی روپرتوں حدیث و فقة وغیرہ علمیوں میں بھائے لفظ "ہبی" اہل حدیث درج کیا جائے اسکے جواب میں آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مجھے حکم ہوا دینے قائم رکھنے کی کہ میں اس معاملے کی طرف گورنمنٹ پنجاب کو متوجہ کر دن چاچہ اُنکی تعمیل میں میںے گورنمنٹ موصوف کے تدبیر عمل میں لا خسار۔

آپکا تابعدار۔ اے ولیمیز۔

ڈپیٹی سکریٹری گورنمنٹ ہند پنجاب۔

جس صوبہ ہند کی رپورٹ میں اس بحث کو منٹ کے خلاف بجا تھے "الحدیث" لفظ وہابی درج ہو گیا ہے۔ دہان کے الحدیث خاکسار کو جلد اطلاع دینا کام آنکھی اصلاح تبدیلی میں جلد کوشش کی جائے ہے۔

نمبر دوم

خاکسار نے متعدد اخباروں میں دیکھا تھا کہ دبادہ میں سلامان ہند کی طرف سے ایک ڈیپوشن کے ذریعہ اپنے بارکباد پیش ہو گا۔ حسپر خاکسار نے مشورہ بعض اعیان الحدیث پنجاب (لاہور۔ امرتسر۔ لودھاڑہ وغیرہ) و بیکال (آرہ ضلع درجنگہ وغیرہ) کو منٹ پنجاب سے اس مضمون کی درخواست کی کہ ہر چند مختلف اضلاع اور شہروں کے تمام جلسوں میں جنہیں عام اہل سلام ہند و تسان تقریب تا جپوی ہمچسبی کنگ امیر مسروت کا انجام کیا ہے۔ سلامان الحدیث بھی شامل رہے ہیں مگر خاص موقع دربادہ میں دہلوگ خصوصیت کے ساتھ انجام مسٹر چاہتے ہیں اہم اہمی استعمال ہے کہ اس موقع پر انکو بذریعہ ڈیپوشن ایڈریس پیش کرنیکی اجازت دی جائے اور اگر کنجائیں وقت ہبو تو کم از کم اس فرقہ کے عزیز نمبروں کو اس ڈیپوشن میں شامل کیا جائے جو کلم سلام از کی طرزے ایڈریس پیش کریں۔

اس درخواست کے جواب میں سکریٹری کو منٹ پنجاب کی طرف سے یادداشت نمبری ۹۴۳۶ دفتر اشاعتہند میں موصول ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تخت نشینی ہمچسبی کنگ امیر کے تقریب پر ہند و تسان کے مختلف فرقوں کو ایڈریس بارکباد پیش کرنیکا کئی دفعہ موقع دیا گیا ہے اہم اگر منٹ ہند کی تجویز نہیں ہے کہ اب دربادہ میں کوئی ڈیپوشن ایڈریس پیش کرے۔ ہن فرقہ الحدیث معمولی طور پر کو منٹ ہند کی خدمت میں بارکباد ایڈریس پیش کرے تو کو منٹ ہند کو اسکے قبول کرنے میں غدر ہموکا پہنچا وغایہ بعض اعیان الحدیث پنجاب و بیکال کی راستے قرار پائی ہے کہ الہمیت مختلف صوبیات ہند کی طرف سے ایک ایڈریس بارکباد تیار کر کے کو منٹ ہند کی خدمت میں پیش کیا جائے اہم اکمل صوبیات ہند (پنجاب و بیکال و مہماں مدرس و ممالک و شمال اور دہلی و مالک متوسط) کے جملہ اعیان الحدیث کی جو رئے دینے کے لائق ہیں اور وہ قوم میں وینی یادیاد میں قائم و خصوصیت رکھتے ہیں (مثلاً قوم کے سرگرد و رہنماء عالم دین ہیں۔ یارو سا تو تجارت زیندار بالگذار ہیں یا سرکاری ہمہ داریا اسلامی اجمنوں کے کرن یا سرکاری کمیٹیوں کے ممبر ہیں) اس تجویز تیاری ایڈریس